بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ پاک کے متعلق اسلامی نظریہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک نو مسلم کا سوال ہے کہ اللہ تعالی کے متعلق میرا کیا عقیدہ ہونا چاہئے؟

جواب

دینِ اسلام میں عقائد کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، اور اسی میں وہ عقائد شامل ہیں جو اللہ تعالی کی ذات وصفات کے متعلق ہیں۔ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت کا مرکز عقائد کا صحیح کرنا رہا ہے۔

اللہ تعالی کی ذات سے متعلق چند عقائد جن کا جاننا ضروری ہے، وہ یہ ہیں:

اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات اور افعال میں یکتا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں اور وہ بے مثل ہے۔

وہ ہر عیب سے پاک اور ہر کمال سے متصف ہے؛ اس جیسا کوئی نہیں، نہ ذات میں، نہ صفات میں اور نہ افعال میں۔

یونہی اللہ تعالیٰ ایک ہے، وحدہٗ لاشریک ہے، نہ اس کا کوئی بیٹا ہے، نہ والد، نہ زوجہ اور نہ کوئی ہمسر۔

وہ واجب الوجود ہے، ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا؛ حقیقی ہمیشگی صرف اسی کی ذات وصفات کے لیے ہے۔ اس کے سوا ہر چیز حادث ہے، جو اس کے پیدا کرنے سے وجود میں آئی۔

اللہ تعالیٰ جسم اور جسمانی لوازمات سے پاک ہے؛ وہ زمان ومکان، جہت وسمت، شکل واعضاء، حرکت وتبدیلی، حلول واتحاد اور ہر جسمانی وصف سے منزہ ہے۔

ان عقائد اور اس کے علاوہ اللہ پاک کی ذات، صفات، افعال اور اسماء سے متعلق دیگر متعدد عقائد کی تفصیل کے لیے بہارِ شریعت، جلد اوّل، حصہ اوّل کا مطالعہ نہایت مفید ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ (3) وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (4)﴾ ترجمہ کنز العرفان: "تم فرماؤ: وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور کوئی اس کے برابر نہیں۔" **(پارہ 30، سورۃ الاخلاص: 01-04)**

اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: "ارشاد فرمایا کہ وہ اللہ ایک ہے یعنی رُبوبیّت اور اُلوہِیَّت میں عظمت وکمال کی صفات کے ساتھ موصوف ہے۔ اس کی نہ کوئی مثل ہے، نہ نظیر اور نہ شبیہ، اس کا کوئی شریک نہیں۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز سے بے نیاز ہے، نہ کھائے، نہ پیے۔ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ کسی کام میں کسی کا حاجت مند نہیں۔۔۔ اللہ تعالیٰ اولاد سے پاک ہے؛ کیونکہ

اولاد باپ کی جنس سے ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے، یونہی وہ خود کسی سے پیدا نہیں ہوا؛ کیونکہ وہ قدیم ہے یعنی ہمیشہ سے ہے اور پیدا ہونا اس چیز کی صفت ہے جو پہلے نہ ہو اور پھر وجود میں آئے۔ ۔ کوئی اس کے برابر نہیں یعنی نہ ذات میں نہ صفات میں، کیونکہ وہ واجب ہے، خالق ہے، باقی سب ممکن، مخلوق اور حادث ہیں۔ اس کی صفات ذاتی قدیم، غیر محدود ہیں جبکہ مخلوق کی صفات عطائی، حادث اور محدود ہیں۔ **(تفسیر صراط الجنان، جلد10، صفحہ865، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

حنفیوں کے عظیم پیشوا حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **"فقہ اکبر"** میں فرماتے ہیں: "واللہ تعالی واحد لا من طریق العدد ولکن من طریق انه لا شریك له، لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا أحد، لا یشبه شیئا من الأشیاء من خلقه، ولا یشبهه شيء من خلقه، لم یزل ولا یزال بأسمائه وصفاته الذاتیة والفعلیة" **ترجمہ: اللہ تعالیٰ ایک ہے، لیکن عدد سے نہیں، بلکہ اس اعتبار سے کہ اس کا کوئی شریک نہیں۔ نہ اس نے کسی کو پیدا کیا، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔ وہ اپنی مخلوقات میں سے کسی چیز کے مشابہ نہیں، اور نہ کوئی چیز اس کے مشابہ ہے۔ وہ اپنی ذاتی اور فعلی صفات کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔** **(الفقہ الاکبر لابی حنیفۃ، صفحہ20، مکتبۃ الفرقان)**

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

تاریخ اجراء: 27 جمادی الثانی 1447ھ/19 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net